ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

# اُردو لُغات میں اسنادِ شعری کی روایت

## بحوالہ شعری امثال (فرہنگِ آصفیہ، نور اللغات، امیر اللغات)

## THE TRADITION OF POETIC EXAMPLES IN URDU DICTIONARIES (WITH REFERENCE FROM FARHANG-EAASFIYYAH,NOOR-UL-LUGHAAT,AMEER-UL-LUGHAAT)

**شمیم اختر**

پی ایچ۔ڈی اسکالر، شعبہ اُردو، لاہور کالج برائے ویمن یونیورسٹی، لاہور

**ڈاکٹر صائمہ شمس**

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین گلبرگ، لاہور

**Shamim Akhtar**

Doctoral Candidate, Department of Urdu, Lahore College for Women University, Lahore

**Dr Saima Shams**

Associate Professor of Urdu,Govt Graduate College for Women Gulberg, Lahore

**Abstract:**

*Urdu Lexicography is one of the treasurers of Urdu Literature. Urdu Lughaat have a great collection of poetic examples. For example Farhang-e-Aasfia which is first complete dictionary has almost 33000 Poetic examples. Due to the cultivation of Urdu language and Literature in poetic environment, Ameer-ul-leughaat and Noor-ul-Lughaat also have a lot of Poetic examples from classical poetry. The poetry of famous poets reaches the reader through Asnaad-e-Shairi. Reader also gets access to unknown poets. Poetic examples from Farhang-e-Aasfiya, Noor-ul-Lughaat and Ameer-ul-lughaat are quoted to Prove how these examples are helpful in understanding and explaining the meanings of words and phrases.*

**Keywords:**Urdu Lexicography, Urdu Literature, cultivation, Ameer-ul-leughaat, Noor-ul-Lughaat, Asnaad-e-Shairi

اُردو زبان کے باقاعدہ آغاز کو اگر شاعری سے منسوب کیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اُردو زبان کی شعری روایت نثر سے کہیں زیادہ قدیم ہے۔ اردو کا شعری سرمایہ بھی نثر کی نسبت زیادہ توانا، مستحکم اور مسلم الثبوت ہے۔ اردو لغت نگاروں نے بھی اس شعری سرمانے سے استفادہ کیا ہے۔ لفظ کے درست استعمال، محاورے کے ابلاغ، الفاظ کی تذکیر و تانیث نیز مفرد و مرکب استعمال کے لیے شعری امثال کو کثرت سے درج کیا ہے۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا اور لغت نویسی پر بھی شعری تسلط قائم رہا۔ معیاری نثری سرمائے کی کم یابی اور استعاراتی انداز سے بوجھل نثری زبان سے لغات میں امثال کا تعین مشکل تھا۔

اردو لغات کی حد تک یہ بات درست سمجھی جاسکتی ہے کہ اسنادِ شعری ایک مکمل بہترین اور علمی و ادبی لغت کا تقاضا ہے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق اس سلسلے میں رقم طراز ہیں:

> ”ایک اور ضروری بات جو لغت نویس کو پیش نظر رکھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ اور محاورے کے لیے سند پیش کرے محض لقت نویس کی تعریف و تشریح کافی نہیں اور نہ وہ مستند ہو سکتی ہے۔ اس کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ لغت نویس لفظ کی تعریف اور مفہوم کے سمجھانے میں کتنی ہی کوشش کرنے لفظ کا صحیح مفہوم استعمال اور امثال ہی سے معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ ہر صورت میں جہاں تک ممکن ہو ہر سند میں مستند مصنف یا استاد کا کلام پیش کرنا چاہیے سند ایسی ہونی چاہیے جس سے لفظ کا مفہوم اور استعمال صحیح صحیح اور واضح طور پر معلوم ہو جائے۔“(۱)

اردو شاعری میں میر تقی میرؔ، رفیع سوداؔ، میر حسنؔ، آتشؔ، ناسخ اور خواجہ میر دردؔ نے اور زبان کو جو آبرو بخشی اس کے سبب شعری اسناد کا معیار بھی انہی شعرا کا کلام

ٹھہرا۔

اردو کی قدیم لغات می سے اسنادِ شعری موجود ہیں۔ جوزف ٹیلر کی ڈکشنری جو ۱۸۲۰ء میں شائع ہوئی اس میں اسنادِ شعری موجود تھے۔ جنہیں بعد میں مسٹر اسمتھ نے اصل کتاب کو مرتب کرتے ہوئے متن کو خارج کر کے ضمیمے میں شامل کر دیا تھا۔ فالن کی لغت جو کہ ۱۸۸۳ میں شائع ہوئی، جس میں افاظ و محاورات کے استعمال کی سند عوام کے گیت، زبان زد عام ضرب الامثال اور فقرے اور اساتذہ کے اشعار نقل کیے ہیں۔ ایسی سنگا گھی راؤ کی "اردو انگلش ڈکشنری" جس کی اشاعت ۱۸۹۹ میں ہوئی اس میں بھی سند کے لیے کہیں کہیں اشعار لکھے ہیں۔

۱۸۶۹ میں اوحدالدین بلگرامی نے اپنی لغت نفائس اللغات میں غربی اور فارسی شعروں کی سند دی ہے۔ اردو اشعار کی سند نہیں دی۔ مخزن المحاورات ۱۸۸۶ میں بھی محاورات کی سند کے لیے اساتذہ کے اشعار دیے گئے ہیں۔ ۱۸۸۸ میں بہار ہند مؤلفہ مرزا محمد مرتضیٰ عاشق لکھنوی میں صرف الف کی تختی چھپی اس میں بھی اساتذہ کے اشعار سند کی طور پر دیے گئے ہیں۔

قدر بلگرامی کی لغت میں اسنادِ شعری ہیں اگرچہ یہ لغت طبع نہیں ہوئی۔

خرائن الامثال از شمس الدین فیض کی لغت میں بھی اسناد شعری ہیں۔ یہ لغت بھی طبع نہ ہو سکی۔

امیر مینائی کی لغت امیر اللغات میں صرف پہلا حرف شائع ہوا ایک لفظ یا محاورے کے لیے کئی کئی شعر نقل کر دیے ہیں۔

فرہنگِ شفق (۱۹۱۹) میں سند شعر کے طور پر آتش غالب اور ذوق کے اشعار دیے گئے ہیں۔

آصف اللغات فارسی کی ہے۔ لیکن اس میں اردو متر ادافات کے ساتھ اردو اسنادِ شعری کے حوالے ہیں مثلاً آپ (فارسی) کا اردو متر ادف عزت و آبرو لکھ کر سند میں دو دو شعر لکھ دیے ہیں۔ یہ لغت ۱۹۲۰۔۱۹۲۱ میں چھپی۔

فرہنگِ آصفیہ، نور اللغات اور امیر اللغات میں (الف ممدوہ آ) کے الفاظ امثال کے حوالہ سے ہم اسناد شعری سے معانی کی تفہیم اور محاورات کے معانی کے ابلاغ کا جائزہ لیں گے۔

لفظ: آ

آ کہیں وعدۂ فراموش کہ فرصت کم ہے
دم کوئی دم میں قد ہوسِ قضا ہوتا ہے (۲)

آ مجھ سے ہو ہم کنار قاصد
کر لوں میں تجھ کو پیار قاصد (۳)
(ناسخ)

کیوں واں جاؤں دلا تو مجھے بتلا تو سہی
جو کہے دور ہی سے دیکھ کے یاں آ تو سہی (۴)

(معروف)

لفظ:آب

آبِ حیات بن گئی ناسخ شرابِ صاف

جو اس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹ (۵)

(ناسخ)

خاک پر جو لوٹتے ہیں ان کو کم رتبہ نہ جان

کی ہے ہر شے کی زندگی خدا نے آب سے (۶)

(ناسخ)

اِک دن تو قصد کیجئے تماشائے آب کا

تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم ہے حباب کا (۷)

(غافل)

آبِ حیواں:

خط سے دونی ہوگئی اس کے دہن کی آب و تاب

خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (۸)

(نامعلوم)

ہے تیرے کرم کو قید کچھ ادنی و اعلیٰ کی

سکندر تشنہ رہ جائے پیے خضر آبِ حیواں کو (۹)

(آتش)

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز

نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (۱۰)

(ذوقؔ)

آتش:

آتش افروز مری فکر میں پھرتے ہیں پھریں

کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سر تابی سے (۱۱)

(بحرؔ)

ہمیشہ باندھے ہے شاعر شراب کو آتش

بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (۱۲)

(ظفرؔ)

آبرو پر حرف آنا

حرف آیا جو آبرو پہ میری

ہیں یہ چشم پُر آب کی باتیں (۱۳)

(ذوق)

دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں

کہیں آبرو پر حرف نہ آجائے (۱۴)

(نامعلوم)

آبرو جاتی رہنا

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی

اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (۱۵)

(غالبؔ)

کرے جو بحث گوہر جائے آبرو تیری
ہنسی ہو یار کے دنداں کے رمبرو تیری (۱۶)

(رنگین)

آپ میں نہ ہونا

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے
کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات (۱۷)

(مؤمن)

یہ کہ گیا بتِ نا آشنا سنا کے مجھے
کہ آپ میں نہیں رہتا کوئی پاکے مجھے (۱۸)

ہم نشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں
ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (۱۹)

(جرأت)

آڑے ہاتھوں لینا

چارہ گرہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل
آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی (۲۰)

(ناسخ)

آستیں سے نہ کھلا ساعد رنگیں اس کا
آڑے ہاتھوں تجھے اے پنجۂ مرجان لینا (۲۱)
(بحر)

آڑے ہاتھوں جو لیا اس کو شب اِک گوشہ میں
مرے قابو سے نکل آئے نہ حقد ور ہوا
ہو کے نا چار لگا کہنے کہ سبحان اللہ
تم تو مختار ہوئے اور میں مجبور ہوا (۲۲)
(ممنون)

آزاد کرنا

مثل سر وصنوبر و شمشاد
سینکڑوں کر دیے غلام آزاد (۲۳)
(قلق)

بال و پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد
آہ بے رحم کس کام کی یہ آزادی ہے (۲۴)
(سوز)

کفر و اسلام کے جھگڑے سے چھٹے خوب ہوا
قیدِ مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (۲۵)

(قلق)

آزار لگانا

بسکہ اِک پردہ نشیں سے دل بیمار لگا

جو مریضوں سے چھپاتے ہیں وہ آزار لگا (۲۶)

(مؤمن)

تجھ سے جس شخص کا دل اے بتِ خونخوار لگا

مرض الموت سے بدتر اسے آزار لگا (۲۷)

(جرأت)

مجنوں دل آزار مرا تجھ سے دل زار لگا

کہ جو دل لگتے ہی جان کو آزار لگا (۲۸)

(ظفرؔ)

آس بندھانا

آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ

آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر (۲۹)

(مسرور)

مرضِ عشق سے بچنے ہی نہ دیکھا کوئی

کیا تری آس ہمیں اے دل بیمار بند ہے (۳۰)

(کیف)

آستین چڑھانا

آستیں میں بھی چڑھائے ہوئے ہوں رونے پر

دیکھوں آنکھوں سے سر کتا نہیں دامن کب تک (۳۱)

(بحرؔ)

بتاں تو جمع ہیں لیکن خدا حافظ ہے مجلس کا

غضب سے گر چڑھاتا آستیں وہ تند خوآوے (۳۲)

(میرؔ)

آسن اکھڑ جانا

طراری تو سن ایام کے بے کار ہیں قاسم

اکھڑتا ہے کہیں آسن بھلا ہم شہ سواروں کا (۳۳)

(نامعلوم)

سنبھلنے دیتی ہے کب ابلق ایام کی شوخی

اکھڑ جاتے ہیں آسن شہواروں کے یہاں جم کے (۳۴)

(امیرؔ)

کرے یہ تو سنِ ایام شوخی جس قدر چاہیے

کبھی آسن بھلا ہم شہ سواروں کے اکھڑتے ہیں (۳۵)

(میرؔ)

آشوب گاہ

بحر جہاں نہیں کوئی آشوب گاہ ہے

کہتی ہے موج موج سے جلدی گزر گزر (۳۶)

(امیر)

آفت جھیلنا

ہماری جاں نے گن گن کے آفتیں جھیلیں

شبِ فراق میں روزِ شمار دیکھ چکے (۳۷)

(بحر)

دن تو مر مر کے کٹا، ہجر میں اس کے اے رند

جھیلنی ہے ابھی آفت شبِ تنہائی کی (۳۸)

(رند)

آن بان

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے

اب ہماری وہ آن بان نہیں (۳۹)

(بحر)

کیا کہیے جو آن بان دیکھی

حقا کہ خدا کی شان دیکھی (۴۰)

(بے خود)

آنسو بھر لانا

دل میں اِک درد اٹھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے

بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانیے کیا یاد آیا (۴۲)

(صبا)

سوزشِ دل حب کہتے ہیں تب وہ آنسو بھر لاتے ہیں

موم کی مانند آغوشِ غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (۴۳)

(مؤمن)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ انہیں تو یہ کہا

آپ اس مشکل پہ ہیں میرے مقرر عاشق (۴۴)

(انشا)

آنسو پی جانا

آنسو نہ پیے جائیں گے اے ناصح ناداں

ہیرے کی کنی جان کے کھائی نہیں جاتی (۴۵)

(داغ)

کرتی تھی جو بھوک پیاس بس میں

آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (۴۶)

(نسیم)

کھل نہ جاوے عشق کا پردہ کہیں

آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (۴۷)

(شیریں)

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

آنکھ اٹھانا

نیچی نظروں سے ہوا اس کی زمانہ پامال
آنکھ اٹھائی تو کیا عالمِ بالا خالی (۴۸)
(آتش)

غرورِ حُسن ہے ہاں تک انہیں کہ کیا امکان
اٹھا کے آنکھ کبھی وہ مہ جبیں کو تکیں (۴۹)
(ظفر)

اختیار آنکھ اٹھانے کا نہ جس کو ہو تو واں
کر سکے کیوں کہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (۵۰)
(جرأت)

**حوالہ جات**


۱۔ اردو لغات اور لغت نگاری (مولوی عبدالحق) اردو لغت نویسی: تاریخ، مسائل اور مباحث ص ۱۳۲
۲۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۲
۳۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور۔ ۱۹۸۸ ص ۲۴
۴۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور جلد اوّل ۱۵۴
۵۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۶
۶۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۱
۷۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ جلد اوّل ص ۱۵۴
۸۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد ص ۸
۹۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۶
۱۰۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۱۵۷
۱۱۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد ص ۳۵
۱۲۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۱۹۳
۱۳۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۲۹

۱۴۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد ص ۱۷

۱۵۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۱۸

۱۶۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۱۷۰

۱۷۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۴۶

۱۸۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۳۱

۱۹۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۱۸۴

۲۰۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۶۵

۲۱۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۹۴

۲۲۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۲۶۰

۲۳۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۹۷

۲۴۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۲۱۲

۲۵۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۲۶۲

۲۶۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۹۷

۲۷۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۹۹

۲۸۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۲۶۴

۲۹۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۶۸

۳۰۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۰۱

۳۱۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۷۱

۳۲۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۲۷۴

۳۳۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۷۹

۳۴۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۱۸

۳۵۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۲۸۳

۳۶۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۲۸

۳۷۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۸۷

۳۸۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۳۴

۳۹۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۱۱۶

۴۰۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۷۸

۴۱۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۳۶۲

۴۲۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ ص ۱۲۳

۴۳۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۹۲

۴۴۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ ص ۳۹۲

۴۵۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ ص ۱۹۲

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

۴۶۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ص ۱۲۳
۴۷۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ص ۳۹۳
۴۸۔ امیر اللغات امیر مینائی لکھنوی مقبول اکیڈمی لاہور ۱۹۸۸ص ۲۱۲
۴۹۔ نوراللغات، مولوی نورالحسن نیر مرحوم نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد طبع سوم ۲۰۰۶ص ۱۲۶
۵۰۔ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد دہلوی الفیصل اردو بازار لاہور ۲۰۱۷ص ۴۹۹